جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز

ثقافت خبرنامہ

جلد: ۵.....شمارہ: ۱.....جنوری۔فروری ۲۰۱۶ء

مفتی محمد سعید کے انتقال پر اکیڈیمی کا اظہارِ تعزیت

مفتی صاحب کی ثقافت پروری کو خراجِ تحسین

سرینگر//

وزیر اعلیٰ اور جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے صدر مفتی محمد سعید ۷؍جنوری کو نئی دہلی کے آل انڈیا انسٹی چیوٹ آف میڈیکل سائینسز میں انتقال کر گئے۔ اُن کی عمر قریب ۸۰؍سال تھی۔ مفتی صاحب کے انتقال پر صدرِ جمہوریہ جناب پرنب مکرجی، نائب صدر جناب حامد انصاری، وزیر اعظم جناب نریندر مودی، مرکزی کابینہ کے اراکین، سرکردہ شخصیات، دانشوروں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے مفتی صاحب کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔ موصوف کو ۷؍جنوری ہی کو اُن کے آبائی گاؤں بیج بہاڑہ میں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپردِ خاک کیا گیا۔ مفتی صاحب کے انتقال پر کلچرل اکیڈیمی کے مختلف دفاتر میں تعزیتی مجالس کا انعقاد کیا گیا جس میں غمزدہ خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے اپنے تعزیتی پیغام میں مفتی محمد سعید کو خراجِ تحسین پیش کیا اور اُن کی ثقافت پروری کو اُجاگر کرتے ہوئے مغفرت کی دُعا کی۔

اکیڈیمی کی طرف سے انٹرنیشنل تھیٹر فیسٹول کا انعقاد گورنر شری این این ووہرا نے افتتاح کیا

مختلف ممالک سے آئے تھیٹر ماہرین اور شائقین کی شرکت اور خیالات کا تبادلہ

جموں//

گورنر شری این این ووہرا نے ریاست میں مختلف فنوں کے ساتھ ساتھ تھیٹر کے فن کی نشو و نما کے لئے مطلوبہ سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے تا کہ مقامی فنکاروں کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی کی جاسکے۔ اِن باتوں کا اظہار اُنہوں نے ۳؍فروری کو ابھینو تھیٹر جموں میں انٹرنیشنل تھیٹر فیسٹول کی افتتاحی تقریب پر کیا۔ اس فیسٹول کا اہتمام جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز، نیشنل سکول آف ڈرامہ کے اشتراک سے کیا تھا۔ ''بھارت رنگ مہوتسو'' نامی اس فیسٹول کا انعقاد ۳؍تا ۹؍فروری تک کیا گیا جس میں امریکا، اٹلی، سری لنکا، روانڈا، بھوپال، حیدر آباد، کشمیر، جموں اور دیگر خطوں سے آئے ہوئے تھیٹر گروپوں نے حصہ لیا۔ ہمعصر تھیٹر پر مباحثہ فیسٹول کا حصہ تھا اور اس میں سرکردہ تھیٹر ماہرین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ گورنر شری این این ووہرا نے اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس تھیٹر فیسٹول سے ہمارے فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے بہترین مواقع فراہم ہوں گے اور وہ بین الاقوامی تھیٹر فنکاروں کے ساتھ خیالات کا تبادلہ کرسکیں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ اِن فیسٹولوں کا انعقاد وقفے وقفے سے کیا جانا چاہیے جس کے لئے اکیڈیمی کو مطلوبہ ڈھانچہ فراہم کرنا چاہیے۔ اُنہوں نے ابھینو تھیٹر کو پھر سے ادبی اور ثقافتی صلاحیتوں کے لئے وقف کرنے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ اس سے ہمارے فنکاروں کو مطلوبہ سہولیات بہم ہوں گی۔ گورنر نے اس موقع پر نیشنل سکول آف ڈرامہ کے رول کی بھی سراہنا کی۔ اُنہوں نے سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی کو اس فیسٹول کے انعقاد پر مبارک باد پیش کی۔ اس سے قبل اپنے استقبالیہ خطبے میں ڈاکٹر عزیز حاجنی نے مختلف علوم اور فنون کے ساتھ ساتھ تھیٹر کے فن کو فروغ دینے کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے کی جا رہی کوششوں کا خلاصہ پیش کیا اور فنکاروں کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ فیسٹول کی اختتامی تقریب پر ایک کثیر لسانی ڈرامہ Dear Children, Sincerely پیش کیا گیا جسے سری لنکا اور روانڈا کے فنکاروں نے پیش کیا۔ افتتاحی تقریب میں تھیٹر شائقین، ادیبوں، فنکاروں، اکیڈیمی کے عملے اور دانشوروں کی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ تقریب میں کے کے رینہ اور این ایس ڈی کے سینئر فیکلٹی ممبر لطیف کھٹانہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ۴؍فروری کو اٹلی کے Tearo Potlach گروپ کی طرف سے اطالوی زبان میں Comedy of Harlequin And Pulcinella in Venezia۔ ۵؍فروری کو رنگاسری بیلٹ گروپ بھوپال کی طرف سے ''رامائن''۔ ۶؍فروری کو انگریزی میں A Play of Fools پیش کیا گیا۔ یہ پیشکش امریکہ کے Individual Performance گروپ کی تھی۔ ۷؍فروری کو کشمیری میں آرمینی پاتھر پیش کیا گیا جسے اے ایل جی کلچرل سوسائٹی کی طرف سے پیش کیا گیا۔ ۸؍فروری کو تیلگو میں ''اگنی ورشم'' پیش کیا گیا۔ فیسٹول میں ملک، بیرون ملک اور ریاست کے مختلف حصوں سے آئے نامی گرامی شخصیات نے شرکت کر کے بحث و مباحثہ میں حصہ لیا اور اپنی آرا پیش کیں۔ ☆☆☆

یوم جمہوریہ کی قومی پریڈ میں جموں کشمیر کی جھانکی

ریاست کے تینوں خطوں کی ثقافتی روایات کی عکاسی کی گئی

نئی دہلی//

۲۷؍ویں یوم جمہوریہ کی قومی پریڈ کے سلسلے میں جموں و کشمیر کی طرف سے اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی وساطت سے راج پتھ پر ''میرا گاؤں میرا جہاں'' عنوان سے ایک جھانکی پیش کی گئی جس میں ریاست کے تینوں خطوں یعنی جموں۔کشمیر۔لداخ کی بھر پور نمائندگی کی گئی تھی۔ جھانکی میں لداخ خطے کی خاص پیداوار خوبانی، کشمیر خطے کی خاص پیداوار سیب اور جموں خطے کی خاص پیداوار باسمتی کے حوالے سے ان علاقوں کی ثقافتی روایات اُجاگر کی گئیں تھیں۔ اپنے خطوں کے مخصوص لباس اور زیوارت سے آراستہ فنکاروں کی پیش کش کی خوب پذیرائی کی گئی۔ جھانکی کا مقصد ان خطوں میں مذکورہ مخصوص پیداوار کو بڑھاوا دینا اور وہاں کی ثقافتی روایات کی عکاسی کرنا تھا۔ ریاستی حکومت نے قبل ازیں ریاست کے تینوں خطوں میں ماڈل اپیل ویلج، ماڈل خوبانی ویلج اور ماڈل باسمتی ویلج کے قیام کی منظوری دی ہے۔ جھانکی کے ساتھ ان خطوں کی لوک موسیقی کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ جھانکی کا انتخاب اعلیٰ سطحی کمیٹی کرتی ہے جس کی قیادت ریاست کے چیف سیکریٹری کرتے ہیں۔ اس کے بعد اس جھانکی کا ڈیزائن وزارتِ دفاع کے مختلف شعبوں کی طرف سے آگے بڑھایا جاتا ہے اور جنوری کے مہینے میں اس کو باضابطہ شکل دی جاتی ہے۔ جھانکی میں شرکت کے لئے ریاست کے تینوں خطوں سے فنکاورں کو نئی دہلی بھیجا جاتا ہے جو جھانکی کے موضوع کے اعتبار سے خاص رقص تیار کرتے ہیں۔ قومی سطح کی اس تقریب میں جھانکی پیش کرنے کی نگرانی بذاتِ خود سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی نے کی۔ رواں سال کی یومِ جمہوریہ کی قومی پریڈ میں فرانس کے صدر مہمانِ خصوصی تھے اور اُنہوں نے بھی جموں و کشمیر کی جھانکی کا مشاہدہ کیا۔ ☆☆☆

عالمی کتاب میلے میں ریاستی کلچرل اکیڈیمی کی شرکت

ریاست کی علمی، ادبی اور ثقافتی روایات کا احاطہ کرنے والی کتابوں کی بھاری تعداد میں خرید و فروخت

نئی دہلی//

نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا اور انڈیا ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن کے اشتراک سے ۹؍سے ۱۷؍جنوری ۲۰۱۶ء عالمی کتاب میلے کا انعقاد کیا گیا۔ یہ میلہ پرگتی میدان، نئی دہلی میں منعقد ہوا جس میں اکیڈیمی نے بھی شرکت کی اور گزشتہ کئی برسوں سے مختلف زبانوں میں شائع کتابیں فروخت کیں۔ اس میلے میں سعودی عرب، ایران، تُرکی، متحدہ عرب امارات، پولینڈ، فرانس، سپین، انڈونیشیا، ماریشس، مصر، سنگاپور، امریکہ اور دیگر ممالک نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ بعض عالمی تنظیموں اور اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں نے بھی اس کی چہل پہل کو دوبالا کیا۔ ان تنظیموں میں عالمی صحت تنظیم، اقوام متحدہ کے تعلیم، سائنس اور ثقافت کے ذیلی ادارے وغیرہ شامل ہیں۔ میلے کا موضوع ''ہندوستان کی ثقافتی میراث'' رکھا گیا تھا اور اس کے پسِ منظر میں پورے ایک ہفتے تک مختلف علمی، ادبی اور ثقافتی تقاریب کا انعقاد کیا گیا جن میں تھیٹر، کلاسیکل اور لوک رقص، سرکردہ قلمکاروں کے ساتھ ملاقات، سمینار کانفرنس اور موسیقی پر مبنی پروگرام شامل ہیں۔ موضوع کی مناسبت سے زبانوں پر خاصی توجہ مرکوز رہی۔ اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے آراستہ کئے گئے کتابوں کے سٹال پر کافی چہل پہل رہی اور لوگ جموں و کشمیر کی ثقافت کے مختلف پہلوؤں پر کتابوں کی خرید کرتے ہوئے نظر آئے۔ میلے میں ریاست کی بڑی زبانوں جیسے اردو، کشمیری، ہندی، ڈوگری، پہاڑی، پنجابی، گوجری اور انگریزی کی کتابیں رکھی گئیں تھیں۔ سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی نے بھی ۱۷؍جنوری کو کتاب میلے کا دورہ کیا اور وہاں کئی تقاریب میں حصہ لیا۔ میلے کے اختتامی روز کو نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا کی طرف سے لِلہ دید پر ایک سمینار کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اکیڈیمی کی نمائندگی ڈاکٹر سُدھیر مہاجن اور طارق شفیع نے کی۔ ☆☆☆

اکیڈیمی کی طرف سے سالانہ فوٹوگرافی ایوارڈس کا اعلان

فوٹوگرافی کے فن کو فروغ دینے کے لئے اکیڈیمی کے اقدامات

جموں//

ریاستی کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے سال ۲۰۱۳۔۲۰۱۴ء اور سال ۲۰۱۴۔۲۰۱۵ء کے بہترین فوٹوگرافی مقابلے کے لئے انعامات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں گورنر این این ووہرا، جو فی الوقت اکیڈیمی کے صدر بھی ہیں، نے ماہرین کی سفارشات قبول کرتے ہوئے انعامات کو اپنی منظوری دی ہے۔ ۲۰۱۳۔۲۰۱۴ء کے مقابلوں کے لئے انعامات کی تفصیل یوں ہے: پہلا انعام: مبلغ بیس ہزار روپے، آنند شرما۔ دوسرا انعام مبلغ پندرہ ہزار روپے، عدنان علی اور تیسرا انعام مبلغ دس ہزار روپے، ارشد حسین۔ حوصلہ افائی کے لئے مبلغ ایک ہزار روپے فی کس نقد کے تین انعامات بھی دیئے گئے ہیں جن میں چودھری سندر، سید حمزہ، سرجیت سنگھ اور تمل منگوترا شامل ہیں۔ ۲۰۱۴۔۲۰۱۵ء کے انعامات کی تفصیل یوں ہے: پہلا انعام مبلغ بیس ہزار روپے، ستیش چھلوترا۔ دوسرا انعام مبلغ پندرہ ہزار روپے، امرت کور اور تیسرا انعام مبلغ دس ہزار روپے، محمد اکرم خان۔ حوصلہ افزائی کے تین انعامات او پی شرما، پنکج کمار اور پروین کمار کو دیئے گئے۔ یہ انعامات ریاستی سطح کے فنکشن میں ان فنکاروں کو پیش کئے جائیں گے۔ انعام میں مومینٹو، شال اور توصیف نامہ شامل ہوتا ہے۔ ☆☆☆